12489-کیامدیرہیرپھیر کرنے والے ملازم کورخصت دینے کی موافقت کرلے

سوال

بعض ملازمین دفتری کام کے علاوہ اپنے ذاتی کام کی بنا پر دفتر سے غائب ہوجاتے ہیں، اورا پنے افسر سے اجازت طلب کرنے کے لیے اطمنان بخش یا غیر تسلی بخش عذر گھڑتے ہیں، اگر اس کے افسر کواس عذر کے صحیح نہ ہونے کا علم ہو توکیا ملازم کواجازت اور چھٹی دینے کی موافقت کرنے کا گناہ ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

کسی محکمہ کے
افسریاادارہ کے مدیریااس کے قائم مقام کے لیے کسی ایسی چیزکی موافقت کرنا جائز
نہیں جس کے متعلق اسے علم ہوکہ یہ غیر صحیح ہے، بلکہ اسے چاہیے کہ صرف انتہائی
ضرورت کی بنا پر ہی اجازت دے، اوراس اجازت کی بنا پر کام میں خلل بھی نہ آتا ہو،
توپھر اجازت دینے میں کوئی حرج نہیں.

لیکن جن عذروں کے متعلق اسے علم ہو
کہ یہ صحیح نہیں بلکہ بناوٹی ہیں یاان کے متعلق غیر صحیح اورباطل ہونے کا ظن غالب
ہوتوافسر اپنے ماتحت کواجازت نہ دے، اورنہ ہی اس اجازت کی موافقت ہی کرے، کیونکہ
یہ امانت میں خیانت ہے، اورجس نے اسے ذمہ داری دی ہے اس کی بھی خیر خواہی نہیں،
اورنہ ہی اس میں مسلمانوں کی خیر خواہی ہوتی ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان ہے :

"تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے، اور
ہر شخص سے اس کی رعایا اورذمہ داری کے متعلق بازپرس کی جائے گی"

اوریہ ڈیوٹی اس کی گردن میں امانت
بھی ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

**{بلاشبہ اللہ تعالی تمہیں امانتیں
امانت والوں کوواپس کرنے کا حکم دیتا ہے}**.النساء(85).

اور مومنوں کی صفت میں اللہ سبحانہ
وتعالی کا فرمان ہے :

{اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور
معاہدوں کی پاسداری اور دیکھ بھال کرتے ہیں} المومنون (8).

اور ایک مقام پر اللہ سبحانہ وتعالی
کا فرمان ہے :

{اے ایمان والو اللہ تعالی اور اس کے
رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) (کے حقوق) کی جانتے ہوئے خیانت نہ کرو، اور نہ ہی اپنی
امانتوں میں خیانت کرو} الانفال (27).